

21459 - عورت کے علاوہ صرف مرد کے لیے ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کے جواز کی حکمت

سوال

میرے ذہن میں اسلام کے بارہ میں ایک شبہ ہے کیا آپ اس کی وضاحت کرسکتے ہیں ؟
میرے خیال میں اسلام نے مرد کے لیے مباح کیا ہے کہ اگر اس میں ایک سے زیادہ بیویوں کو پرناحیہ سے رکھنے کی طاقت رکھتا ہوتو وہ ایک سے زیادہ شادیاں کرسکتا ہے ، تو کیا اسلام عورت کے لیے جائز قرار دیتا ہے کہ وہ ایک سے زیادہ خاوند کرسکے ؟ وہ اس کی اجازت کیوں نہیں دیتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اسلام نے عورت کے لیے ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ خاوند کرنے کو جائز کیوں نہیں کیا اس کی حکمت کیا ہے ، اس کے بارہ میں ہم گزارش کریں گے کہ علماء کرام نے اسے جائز نہ کرنے میں جو حکمت رکھی ہے اسے بیان کیا ہے ذیل میں ہم چند ایک کے اقوال ذکر کرتے ہیں :

امام ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ اس حکمت کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

اللہ تعالیٰ کی یہ حکمت اور اس کا احسان اور اپنی مخلوق پر اس کی رحمت اور ان کی مصلحت کا خیال اور نگہبانی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی مخالف کرنے سے بلند و بالا ہے اور اس کی شریعت اس سے منزہ اور مبرا ہے کہ وہ ایسی چیزیں لائے کہ اگر عورت کے لیے ایسا کرنا جائز قرار دیا جائے کہ وہ ایک سے زیادہ خاوند کرسکے تو پوری دنیا ہی میں فساد پھیل جائے اور سارے نسب بھی ضائع ہوجائیں اور خاوند ایک دوسرے کو قتل کرنا شروع کردیں ، جس سے بہت ہی عظیم اور بڑی مصیبت اور فتنہ بڑھ جائے اور لڑائیوں کے میدان گرم ہوجائیں -

اس عورت کی حالت کیسے صحیح رہے گی جس میں شریک لوگ ایک دوسرے کے مخالف ہوں ؟

اور پھر ان شرکاء کی حالت بھی کیسے صحیح رہ سکتی ہے ؟

تو شریعت اسلامیہ کا اس کے خلاف حکم لانا جس میں اس طرح کی قباحتیں نہیں پائی جاتی شارع کی حکمت اور اس کی رحمت و عنایت پر سب سے بڑی دلیل ہے -

اوراگریہ اعتراض کیا جائے کہ اس میں تومرد کا ہی خیال رکھا گیا ہے اوراسے یہ اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ اپنی خواہش پوری کرتا پھر اوراپنی شہوت اورضرورت کے حساب سے ایک عورت سے دوسری کی طرف منتقل ہوتا رہے ، اورعورت کا سبب بھی وہی اوراس کی شہوت بھی وہی ؟

تو اس کا جواب ہے کہ جب عورت کی عادت یہ ہے کہ پردے کے پیچھے ہی چھپنے والی ہے اوراپنے گھرکے اندر ہی رہتی ہے ، اوراس کا مزاج بھی مرد کے اعتبار سے ٹھنڈا ہے اوراس کی ظاہری اورباطنی حرکت بھی مرد سے کم ہوتی ہے ، اورمرد کو عورت کے مقابلہ میں وہ قوت و حرارت دی گئی ہے جوکہ شہوت کی بادشاہ ہے اورعورت سے زیادہ ہے ، اورمرد کو اس میں مبتلا کیا ہے جس میں عورت کو مبتلا نہیں کیا گیا ۔

اس بنا پر مرد کے لیے وہ کچھ رکھا گیا جو کہ عورت کو نہیں دیا گیا کہ وہ کئی ایک (صرف چار) عورتوں کو اپنے نکاح میں ایک وقت کے اندر رکھ سکتا ہے ، اللہ تعالیٰ نے صرف مردوں کو ہی یہ خصوصیت دی ہے اورانہیں اس کے ذریعہ عورتوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے ۔

جیسا کہ مردوں کو رسالت ونبوت اورخلافت و امارت اورولایت حکم اورجہاد وغیرہ دے کرہی اللہ تعالیٰ نے فضیلت دی ہے ، اورمردوں کو اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر حاکم بنایا ہے کہ وہ ان کی مصلحتوں کا خیال رکھیں اوران کی دیکھ بھال کریں اوران کی معیشت کے اسباب مہیا کرنے میں لگے رہیں ، اوراپنے آپ کو خطرات کے ڈالیں اور زمین کے کونے کونے میں پھریں اوراپنے آپ کو ہر تکلیف اورمصیبت میں ڈالیں تا کہ ان کی بیویوں کی ضروریات پوری ہوسکیں ۔

اور رب تعالیٰ شکور اورحلیم ہے تو اللہ تعالیٰ نے مردوں کو اس کے بدلہ اورجزا میں انہیں وہ کچھ عطا کیا جو عورتوں نہیں دیا ۔

اورجب آپ مردوں کی تھکاوٹ اوران کی تنگی و تکلیف اوربھوک و پیاس جو کہ انہیں عورتوں کی ضروریات پوری کرتے ہوئے پیش آتی ہے اس کا ان عورتوں کو جس غیرت میں مبتلا کیا گیا ہے سے موازنہ کریں گے تو آپ کو یہ ملے گا کہ جو کچھ مرد تکلیف وغیرہ برداشت کرتے ہیں وہ عورتوں کی غیرت کی برداشت سے زیادہ ہے ۔

تو یہ اللہ تعالیٰ کی کمال حکمت اوراس کی رحمت ہے ، اللہ تعالیٰ کی اتنی ہی تعریف ہے جس کا وہ اہل ہے ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (10009) کا کے جواب کا بھی مراجعہ کریں ۔

واللہ اعلم ۔